13307 ـ تعزیت میں کھانا پکانا

سوال

تعزیت میں لوگوں کے لیے کھانا پکانے کا حکم کیا ہے، اور مہمانوں کا میت کے اہل و عیال کے لیے آنے والا کھانا کھانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

افضل تو یہی ہے کہ میت کے پڑوسی اور اس کے رشتہ دار اپنے گھروں میں کھانا پکا کر میت کے اہل و عیال کو ہدیہ کریں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت یہی ہے.

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ موتہ میں اپنے چچا زاد بھائی جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کی خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو جعفر رضی اللہ تعالی عنہ کے گھروالوں کے لیے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا اور فرمایا:

" کیونکہ ان کے پاس ایسی خبر آئی ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے"

اور میت کے گھر والوں کا میت کی بنا پر خود لوگوں کے لیے کھانا تیار کرنا جائز نہیں، یہ جاہلیت کا عمل ہے، چاہے یہ کھانا فوتگی والے دن ہو یا دوسرے یا چوتھے یا دسویں یا چالیسویں دن یا سال کے بعد ہو، یہ سب کچھ جائز نہیں اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایك صحابی جریر بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" ہم میت دفن کرنے کے بعد میت کے اہل و عیال کے پاس جمع ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ میں شمار کرتے تھے"

لیکن اگر تعزیت کے وقت میں میت کے اہل و عیال کے پاس کچھ مہمان آئیں تو ان کی مہمان نوازی کے لیے کھانا تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح میت کے اہل و عیال کے لیے اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ انہیں کردہ کھانا کھانے کے لیے پڑوسیوں اور رشتہ داروں میں سے جسے چاہے دعوت دیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.